السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نفاس والی عورت اپنے بچے کے ساتھ فوت ہوجائے توان پر نماز جنازہ پڑھنے کی ترتیب کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورت اوراس کا بچہ فوت ہو جائیں اوران دونوں کو نماز جنازہ کےلیے لایا جائے تو اس میں قدرے تفصیل ہے۔ اگر بچہ مذکر ہو تو اس کو امام کی طرف رکھا جائے گا اوراگر وہ بچہ مؤنث ہو تو اس کی ماں کو امام کی طرف مقدم کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماں اس سے بڑی ہے اوربڑے کو افضلیت حاصل ہوتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "كَبِّرْ كَبِّرْ"[1]"بڑے کو حق دو بڑے کو حق دو۔"

(اس حدیث کو بخاری و مسلم نے بیان کیا ہے۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

---

[1]صحیح البخاری رقم الحدیث (3002) صحیح مسلم رقم الحدیث (1669۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 228

محدث فتویٰ